

اہم ترین شروابط و ضوابط

آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ

"اہم ترین شرائط و ضوابط کا اطلاق" (ایم آئی ٹی سی) تمام کریڈٹ کارڈز / کریڈٹ کارڈ کے اراکین / کریڈٹ کارڈ کے درخواست دہندگان / آئی ڈی بی آئی بینک کے صارفین / اور بینک کے کریڈٹ کارڈ پروڈکٹ میں دلچسپی رکھنے والے عام اشخاص پر ہوتا ہے۔ ان ایم آئی ٹی سی میں بینک کی صوابدید اور وقتاً فوقتاً نافذ قوانین کے مطابق تبدیلی کی جا سکتی ہے، اور یہ کارڈ ہولڈر معاہدے ("کارڈ ہولڈر ایگریمنٹ") کی شرائط و ضوابط کے علاوہ ہیں اور ان کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں گے۔ اگر ایم آئی ٹی سی اور کارڈ ہولڈر معاہدے کے درمیان کسی قسم کا تضاد ہو، تو کارڈ ہولڈر معاہدہ ہی قابل عمل ہوگا، الاٹے یہ کہ یہاں کسی اور بات کی وضاحت کی گئی ہو۔ اس دستاویز میں استعمال ہونے والی تمام اصطلاحات، جن کی یہاں تعریف نہیں کی گئی ہیں، اُن کے وہی معنی ہوں گے جو کارڈ ہولڈر معاہدے میں دیے گئے ہیں۔

1۔ فیس اور چارجز کے شیڈول

(الف) شمولیتی فیس اور سالانہ رکنیت کی فیس

شمولیتی فیس اور سالانہ رکنیت کی فیس کا اطلاق بنیادی اور ایڈ آن کریڈٹ کارڈ (ز) پر ہوتی ہے۔ یہ فیس اُس آفر کے مطابق مختلف ہو سکتی ہے جس کے تحت کارڈ ہولڈر نے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ حاصل کیا ہو۔ یہ فیس، بشمول کسی بھی ایڈ آن کارڈ ہولڈر (ز) کی فیس، جیسا کہ قابل اطلاق ہو، کارڈ جاری ہونے / تجدید کے وقت کارڈ ہولڈر کے کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں چارج کی جاتی ہے، اور جس مہینے یہ چارج کی جائے گی اُس مہینے کے ماہانہ کریڈٹ کارڈ اسٹیٹمنٹ میں ظاہر ہوگی۔ اگر کریڈٹ کارڈ ختم کر دیا جائے تو فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ موجودہ چارجز منسلک فیس اور چارجز کے شیڈول میں درج ہیں۔

(ب) نقد پیشگی فیس

کارڈ ہولڈر کو بھارت اور بیرون ملک آئی ڈی بی آئی بینک یا دیگر اے ٹی ایمز سے چوبیس گھنٹے نقد رقم حاصل کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔ ایسی تمام لین دین پر نقد رقم نکالنے کی پوسٹنگ کے وقت ٹرانزیکشن رقم کا 2.5% یا ₹500، جو بھی زیادہ ہو، بطور ٹرانزیکشن فیس وصول کی جائے گی، اور یہ فیس اگلے ماہانہ اسٹیٹمنٹ میں کارڈ ہولڈر سے وصول کی جائے گی۔ ٹرانزیکشن فیس آئی ڈی بی آئی بینک کی مکمل صوابدید پر تبدیل کی جا سکتی ہے۔ نقد رقم نکالنے کی ٹرانزیکشنز پر موجودہ شرح کے مطابق فنانس چارج بھی لاگو ہوگا، جو نکالی گئی رقم کی تاریخ سے روزانہ بقایا بیلنس کی بنیاد پر حساب کیا جائے گا۔ فنانس چارج بلنگ سائیکل کے آخری دن کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کر دیا جائے گا۔

(ج) چارجز

(i) وقتاً فوقتاً لاگو ہونے والے چارجز اور فیس کارڈ ممبران کی جانب سے اُن مخصوص خدمات کے عوض قابل ادائیگی ہوں گے جو آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ممبر کو فراہم کرتا ہے، یا اُن کوتاہیوں / خلاف ورزیوں کے باعث جو کارڈ ممبر اپنے کارڈ اکاؤنٹ کے حوالے سے کرتا ہے۔

(ii) آئی ڈی بی آئی بینک اپنے اختیار میں کسی بھی وقت کسی بھی چارج یا فیس میں تبدیلی کرنے یا نئی فیس / چارج متعارف کروانے کا حق محفوظ رکھتا ہے، بشرطیکہ صارف کو مناسب اطلاع دی جائے۔

(iii) براہ کرم نوٹ کریں کہ تمام فیسوں، چارجز اور کسی بھی ایسی رقم پر جو موجودہ بالواسطہ ٹیکس قوانین کے تحت قابل ٹیکس ہو، قابل اطلاق بالواسطہ ٹیکس بشمول گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) وصول کیا جائے گا۔

(iv) اگر مقررہ ادائیگی کی تاریخ تک کم از کم واجب الادا رقم ادا نہ کی جائے تو تاخیر سے ادائیگی کا چارج لاگو ہوگا۔

(v) اگر کل بقایا رقم مقرر کردہ کریڈٹ حد سے تجاوز کر جائے تو اوور لمٹ چارج لاگو ہوگا۔ ماسٹر کارڈ / روپے اور آئی ڈی بی آئی بینک کی جانب سے طے کیا جائے گا اور وہ کارڈ ہولڈر پر لازم ہوگا۔ تمام بین الاقوامی ٹرانزیکشنز پر کراس کرنسی کنورژن ریٹ کے علاوہ 3.5% اضافی مارک اپ بھی لاگو ہوگا۔

(vi) تمام غیر ملکی کرنسی ٹرانزیکشنز کے لیے استعمال ہونے والی ایکسچینج ریٹ کا تعین ویزا / ماسٹر کارڈ / روپے اور آئی ڈی بی آئی بینک کی جانب سے کیا جائے گا، اور یہ کارڈ ہولڈر پر لازم و قابل اطلاق ہوگی۔ تمام بین الاقوامی ٹرانزیکشنز پر کراس کرنسی کنورژن ریٹ کے علاوہ 3.5% مارک اپ بھی وصول کیا جائے گا۔

بلا سود کریڈٹ مدت 18 سے 48 دن تک ہو سکتی ہے، جو متعلقہ کریڈٹ کارڈ اسکیم (براہ کرم فیس اور چارجز کے شیڈول سے رجوع کریں) اور اس کا انحصار مرچنٹ کی جانب سے دعوے جمع کروانے پر ہے۔ تاہم، یہ سہولت اُس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر پچھلے مہینے کا مکمل بقایا ادا نہ کیا گیا ہو یا اگر کارڈ ممبر نے اے ٹی ایم سے نقد رقم حاصل کی ہو۔

مثال کے طور پر: اگر اسٹیٹمنٹ کی مدت 21 جون سے 20 جولائی تک ہو تو ادائیگی کی مقررہ تاریخ 07 اگست ہوگی۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ آپ نے پچھلے مہینے کے اسٹیٹمنٹ کی مکمل واجب الادا رقم مقررہ تاریخ تک ادا کر دی ہے، تو بلا سود مدت درج ذیل ہوگی:

1. اگر خریداری 21 جون کو کی گئی ہو، تو بلا سود مدت 21 جون سے 07 اگست تک ہوگی، یعنی 48 دنوں کے لئے۔

2. اگر خریداری 14 جولائی کو کی گئی ہو، تو بلا سود مدت 14 جولائی سے 07 اگست تک ہوگی، یعنی 25 دن۔ لہذا، بلا سود مدت خریداری کی تاریخ کے مطابق مختلف ہو سکتی ہے۔ تاہم، اگر پچھلے مہینے کی مکمل واجب الادا رقم مقررہ ادائیگی کی تاریخ تک ادا نہ کی جائے، تو مفت کریڈٹ مدت ختم ہو جائے گی اور کوئی بلا سود مدت دستیاب نہیں ہوگی۔ نقد رقم نکالنے کی صورت میں، ٹرانزیکشن کی تاریخ سے ادائیگی کی تاریخ تک سود وصول کیا جائے گا۔

نوٹ: برائے مہربانی فیس اور چارجز کے شیڈول کے لیے ضمیمہ سے رجوع کریں۔

2. فنانس/سود/سروس چارجز

(i) اگر کارڈ ہولڈر اپنی مکمل بقایا رقم ادا نہ کرنے کا انتخاب کرتا ہے، تو تمام ٹرانزیکشنز پر ٹرانزیکشن کی تاریخ سے ماہانہ شرح فیصد کے مطابق فنانس چارجز قابل اطلاق ہوں گے۔ اسی طرح کارڈ ہولڈر کی جانب سے لیے گئے تمام کیش ایڈوانسز پر بھی واپسی تک فنانس چارجز لاگو رہیں گے۔ قابل ادائیگی فنانس چارجز کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں اس وقت تک شامل کیے جاتے رہیں گے جب تک کارڈ کی تمام بقایا رقم مکمل طور پر ادا نہ ہو جائے۔

(ii) کیش ایڈوانس پر فنانس چارجز ٹرانزیکشن کی تاریخ سے مکمل ادائیگی ہونے تک لاگو رہیں گے۔

(iii) اگر صارف کسی بقایا رقم کو اگلے مہینے کے لیے منتقل کرتا ہے یا کیش ایڈوانس حاصل کرتا ہے، تو یومیہ بیلنس کی بنیاد پر حساب کیے گئے فنانس چارجز منتقل شدہ بقایا رقم اور نئی بلنگز دونوں پر قابل اطلاق ہوں گے۔

(iv) اگر کارڈ ہولڈر آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ کی ریوولونگ کریڈٹ سہولت استعمال کرتا ہے اور ماہانہ اسٹیٹمنٹ میں درج کل واجب الادا رقم سے کم ادائیگی کرنے کا انتخاب کرتا ہے، تو پوری بقایا رقم پر فنانس چارجز لاگو ہوں گے، اور تمام نئی ٹرانزیکشنز پر بھی اس وقت تک فنانس چارجز عائد رہیں گے جب تک سابقہ بقایا جات مکمل طور پر ادا نہ کر دیے جائیں۔

(v) اگر کم از کم واجب الادا رقم مقررہ ادائیگی کی تاریخ تک ادا نہ کی جائے تو لیٹ پیمنٹ چارجز لاگو ہوں گے۔ کم از کم واجب الادا وہ رقم ہے جو اسٹیٹمنٹ میں اسی عنوان کے تحت درج ہوتی ہے۔ لیٹ پیمنٹ چارجز سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ کلیئر فنڈز ادائیگی کی مقررہ تاریخ سے پہلے یا اسی دن آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ اکاؤنٹ میں جمع ہو جائیں۔ لیٹ پیمنٹ چارجز حسب ذیل لاگو ہوں گے۔

تاخیر سے ادائیگی پر عائد ہونے والی فیس	–500₹ ≤ صفر
(فی موقع، واجب الادا رقم کی بنیاد پر)	400₹–5000₹ ≤ to >500₹
	500₹–10000₹ ≤ to >5000₹
	750₹–20000₹ ≤ to >10000₹
	950₹–20000₹ >

(vi) اوور لمٹ چارجز اُس صورت میں لاگو ہوں گے جب کل بقایا رقم مقررہ کریڈٹ کی حد سے تجاوز کر جائے۔ یہ چارجز اوور لمٹ رقم کے 2.5% کے حساب سے وصول کیے جائیں گے، تاہم کم از کم 500₹ وصول کیے جائیں گے۔

مندرجہ ذیل مثالوں سے مختلف چارجز کے حساب کے طریقے کی وضاحت ہوتی ہے۔

مثال 1: ریٹیل خریداریوں پر سود/سروس چارجز بقایا واجبات کی جزوی ادائیگی کی صورت میں

فرض کریں کہ آپ نے اپنے تمام سابقہ واجبات مکمل طور پر ادا کر دیے ہیں اور آپ کے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ میں کوئی بقایا رقم موجود نہیں ہے۔ آپ کے اسٹیٹمنٹ کی تاریخ ہر ماہ کی 20 تاریخ ہے۔ ذیل میں اُن ٹرانزیکشنز کی فہرست دی گئی ہے جو آپ نے اپنے کارڈ اکاؤنٹ پر انجام دی ہیں۔

تاریخ	تاریخ	رقم
10 اپریل	گھریلو اشیاء کی خریداری	₹15,000/-
15 اپریل	کپڑے اور سازو سامان کی خریداری	₹5,000/-
20 اپریل	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب ادا رقم - ₹20,000/- کم از کم واجب الادا رقم - ₹1,000/-
08 مئی	واجب الادا کی تاریخ	کل واجب ادا رقم - ₹20,000/- کم از کم واجب الادا رقم - ₹1,000/-
12 مئی	کارڈ کے اکاؤنٹ میں ادائیگی (یہاں تاخیر سے ادائیگی کے چارجز لاگو ہوں گے)	₹2,000 کریڈٹ
14 مئی	خوردنی اشیاء کی خریداری	₹1,000/-
15 مئی	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹15,000 (کریڈٹ)

لہذا، 20 مئی کی اسٹیٹمنٹ میں آپ کی جانب سے قابل ادائیگی کل رقم کے اجزاء درج ذیل ہوں گے:

سود کا حساب: سود = (بقایا رقم × 2.90% ماہانہ × 12 ماہ × دنوں کی تعداد) ÷ 365

لہذا: (الف) سود کی تفصیل:

- ₹15000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 10 اپریل سے 11 مئی تک (یعنی 32 دن کے لیے) = ₹457.64
 - ₹13000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 12 مئی سے 14 مئی تک (یعنی 3 دن کے لیے) = ₹37.18
 - ₹5000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 15 اپریل سے 14 مئی تک (یعنی 30 دن کے لیے) = ₹143.01
 - ₹3000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 15 مئی سے 20 مئی تک (یعنی 5 دن کے لیے) = ₹14.30
 - ₹1000 (نئی خریداری) پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 14 مئی سے 20 مئی تک (یعنی 6 دن کے لیے) = ₹5.72
- اس طرح کل سود = ₹657.85
- (ب) لیٹ پیمنٹ چارجز = ₹750
- (ج) سود اور دیگر چارجز پر 18% جی ایس ٹی = ₹253.41
- (د) اصل بقایا رقم = ₹4000
- (ر) لہذا کل واجب الادا رقم = ₹5661.26 = (a) + (b) + (c) + (d)

مثال 2: ریٹیل خریداریوں پر سود / سروس چارجز (واجب الادا رقم کی مکمل ادائیگی مقررہ تاریخ کے بعد کرنے کی صورت میں)

فرض کریں کہ آپ نے اپنے تمام سابقہ واجبات مکمل طور پر ادا کر دیے ہیں اور آپ کے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ میں کوئی بقایا رقم موجود نہیں ہے۔ آپ کے اسٹیٹمنٹ کی تاریخ ہر ماہ کی 20 تاریخ ہے۔ ذیل میں اُن ٹرانزیکشنز کی فہرست دی گئی ہے جو آپ نے اپنے کارڈ اکاؤنٹ پر انجام دی ہیں۔

تاریخ	کوائف	رقم
10 اپریل	گھریلو اشیاء کی خریداری	₹15,000
15 اپریل	کپڑے اور سازو سامان کی خریداری	₹5,000
20 اپریل	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب ادا رقم ₹20,000 کم از کم واجب الادا رقم - ₹1,000
08 مئی	واجب الادا کی تاریخ	کل واجب ادا رقم ₹20,000 کم از کم واجب الادا رقم - ₹1,000
14 مئی	خور دنی اشیاء کی خریداری	₹1,000/-
15 مئی	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹20,000 (کریڈٹ)

اس طرح، 20 مئی کی اسٹیٹمنٹ میں، درج ذیل رقمات آپ کی جانب سے قابل ادائیگی کل رقم کے اجزاء کے طور پر ظاہر ہوں گی:
سود کا حساب = (بقایا رقم * 2.90% x ماہانہ 12 x ماہ x دنوں کی تعداد) / 365
لہذا،

الف) ₹15000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 10 اپریل سے 14 مئی تک (یعنی 35 دن کے لیے) سود = ₹500.55
₹5000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 15 اپریل سے 14 مئی تک (یعنی 30 دن کے لیے) سود = ₹143.01
1000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 14 مئی سے 20 مئی تک (یعنی 6 دن کے لیے) سود = ₹5.72
لہذا کل سود ₹649.28 ہے۔

(ب) تاخیر سے ادائیگی کے چارجز = ₹750
(ج) سود اور دیگر چارجز پر 18% جی ایس ٹی = ₹251.87
(د) کل اصل بقایا رقم = ₹1000 (نئے اخراجات)۔
(ز) لہذا کل واجب الادا رقم = (الف) + (ب) + (ج) + (د) = ₹2651.15

مثال 3 - نقد رقم ایڈوانس ٹرانزیکشنز پر سود / سروس چارجز:

فرض کریں کہ آپ نے اپنی تمام سابقہ واجبات مکمل طور پر ادا کر دی ہیں اور آپ کے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ میں کوئی بقایا رقم موجود نہیں ہے۔ آپ کی اسٹیٹمنٹ کی تاریخ ہر ماہ کی 20 تاریخ ہے۔ ذیل میں اُن ٹرانزیکشنز کی فہرست دی گئی ہے جو آپ نے اپنے کارڈ اکاؤنٹ پر کی ہیں۔

سود کا حساب = (نقد رقم نکاسی * 2.90% x ماہانہ 12 x ماہ x دنوں کی تعداد) / 365
سائیکل 1: 21 مارچ سے 20 اپریل تک

تاریخ	لین دین کی قسم	رقم	کوائف
10 اپریل	گھریلو اشیاء کی خریداری	₹15,000	کریڈٹ کارڈ سے خریداری
15 اپریل	کپڑے اور سازو سامان کی خریداری	₹5,000	کریڈٹ کارڈ سے خریداری
18 اپریل	نقدی کی نکاسی	-₹10,000	کریڈٹ کارڈ سے نقدی نکاسی
18 اپریل	نقد ایڈوانس فیس	₹500	250 = 2.5% * ₹10,000 جو بھی ₹500 سے کم ہو
18 اپریل	نقد ایڈوانس فیس پر جی ایس ٹی	₹90	90 = 18% * ₹500
20 اپریل	سود	19.07	نقد نکاسی پر سود 18 اپریل سے 20 اپریل تک (یعنی 2 دنوں کے لیے) فی مہینہ یعنی ₹10,000 @ 2.90% = ₹19.07
20 اپریل	سود پر جی ایس ٹی	₹3.43	3.43 = 18% * ₹19.07
20 اپریل	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	₹30,612.50	کل واجب الادا رقم

اس طرح، 20 اپریل کی اسٹیٹمنٹ میں، درج ذیل رقمات آپ کی جانب سے قابل ادائیگی کل رقم کے اجزاء کے طور پر ظاہر ہوں گی:
20 اپریل کو کل واجب الادا رقم = ₹30,612.50 اور کم از کم واجب الادا رقم = ₹2112.50

سائیکل 2: 21 اپریل سے 20 مئی تک
فرض کریں کہ کل واجب الادا رقم (TAD) کی ادائیگی 05 مئی کو کر دی گئی، تو 20 مئی کو تیار ہونے والی اسٹیٹمنٹ درج ذیل اجزاء پر مشتمل ہوگی:

تاریخ	لین دین کی قسم	رقم	کوائف
اوپننگ بیلنس		30,612.50₹	سابقہ اسٹیٹمنٹ سے کلوزنگ بیلنس
5 مئی	ادائیگی	30,612.50₹	سابقہ کل واجب الادا رقم کی ادائیگی
14 مئی	گھریلو اشیاء کی خریداری	1,000₹	کریڈٹ کارڈ پر کی گئی خریداریوں
20 مئی	سود	133.48₹	10,000₹ کی نقد رقم نکاسی پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 21 اپریل سے 5 مئی تک (یعنی 14 دنوں کے لیے) سود 133.48₹ = 24.03₹ = 18% پر 133.48₹
20 مئی	سود پر جی ایس ٹی	24.03₹	24.03₹ = 18% * 133.48₹
20 مئی	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	1157.51₹	کل واجب الادا رقم

براہ کرم نوٹ کریں کہ فنانس چارجز اور دیگر چارجز آئی ڈی بی آئی بینک کی صوابدید پر تبدیل کیے جا سکتے ہیں۔ نیز یہ بھی نوٹ کر لیں کہ اگر کارڈ ممبر اکاؤنٹ کی کریڈٹ حد سے تجاوز کرتا ہے، تو اکاؤنٹ پر اوور لمٹ چارجز عائد کیے جائیں گے۔ ان چارجز کی فہرست کے لیے جو مخصوص مواقع پر عائد کیے جا سکتے ہیں، براہ کرم اس دستاویز کے آخر میں دستیاب شیڈول آف فیس اینڈ چارجز ملاحظہ کریں۔

***سود کی شرح مختلف کارڈ ویرینٹس کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔**

3. حدود

(i) **کریڈٹ کی حد** – آئی ڈی بی آئی بینک اپنی مکمل صوابدید کے مطابق کارڈ ممبر کی حدود یعنی کریڈٹ حد اور نقد رقم نکالنے کی حد مقرر کرے گا۔ (ایڈ آن کارڈ ممبران یہی مشترکہ حد استعمال کرتے ہیں)۔ یہ حدود کارڈ ممبر کو ویلکم لیٹر اور ماہانہ اسٹیٹمنٹس میں بتائی جاتی ہیں۔

(ii) **دستیاب کریڈٹ حد** – اسٹیٹمنٹ تیار ہونے کے وقت دستیاب کریڈٹ حد ماہانہ اسٹیٹمنٹ کے حصے کے طور پر فراہم کی جاتی ہے۔ آئی ڈی بی آئی بینک وقتاً فوقتاً کارڈ ممبر کے اکاؤنٹ کا جائزہ لے گا اور اپنے اندرونی معیار کی بنیاد پر کارڈ ممبر کی کریڈٹ حد کم کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ جو کارڈ ممبران اپنی کریڈٹ حد میں اضافہ کروانا چاہتے ہیں، وہ بینک کو تحریری درخواست دے سکتے ہیں اور اپنی آمدنی ظاہر کرنے والی مالی دستاویزات فراہم کر سکتے ہیں۔ بینک اپنی مکمل صوابدید اور فراہم کردہ نئی دستاویزات کی بنیاد پر کارڈ ممبر کی کریڈٹ حد میں اضافہ کر سکتا ہے۔

(iii) **نقد رقم نکالنے کی حد** – نقد رقم نکالنے کی حد صارف کی جانب سے منتخب کردہ کارڈ ویرینٹ کی بنیاد پر مختلف ہو سکتی ہے۔ نقد رقم نکالنے کی حد 20% سے 70% تک ہو سکتی ہے۔

بلنگ اور ادائیگیاں

(الف) کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں کی گئی ادائیگیوں کو درج ذیل ترتیب کے مطابق ایڈجسٹ کیا جائے گا:

1. سود 2. ٹیکس 3. فیس 4. نقد رقم 5. ای ایم آئی 6. خریداری (خریداریاں)

(ب) آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ممبر کو ماہانہ اسٹیٹمنٹ بھیجے گا، جس میں آخری اسٹیٹمنٹ کے بعد کارڈ ممبر کے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی ادائیگیاں اور ڈیبٹ ہونے والی ٹرانزیکشنز ظاہر ہوں گی۔ بینک ہر ماہ ایک مقررہ تاریخ پر کارڈ اکاؤنٹ کی ٹرانزیکشنز کا اسٹیٹمنٹ بینک کے ریکارڈ میں موجود ڈاک/ای میل پتے پر ڈاک یا ای میل کے ذریعے بھیج دے گا، اور بینک میں رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ایس ایم ایس کے ذریعے ایک مئی اسٹیٹمنٹ بھی ارسال کرے گا۔ تاہم، اسٹیٹمنٹ موصول نہ ہونے سے کارڈ ہولڈر کی ذمہ داریوں اور واجبات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اگر بقایا رقم -/50₹ سے کم ہو اور آخری اسٹیٹمنٹ کے بعد بلنگ کے لیے کوئی مزید ٹرانزیکشن زیر التواء نہ ہو، تو کوئی اسٹیٹمنٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔ کارڈ ہولڈرز کو کم از کم ایک مرتبہ اپنی سہولت کے مطابق کریڈٹ کارڈ کے بلنگ سائیکل میں تبدیلی کرنے کا اختیار فراہم کیا جائے گا۔

(ج) آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ممبر کو ریوالونگ کریڈٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ کارڈ ممبر اسٹیٹمنٹ پر درج صرف کم از کم واجب الادا رقم ادا کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے۔ بقایا رقم کو آئندہ اسٹیٹمنٹس تک منتقل کیا جا سکتا ہے۔ کارڈ ممبر کل واجب الادا رقم یا کم از کم واجب الادا رقم سے زائد کسی بھی حصے کی ادائیگی کا انتخاب بھی کر سکتا ہے۔ ایسی ادائیگی مقررہ تاریخ ادائیگی سے پہلے کی جانی چاہیے۔ کلینر فنڈز کا مقررہ تاریخ ادائیگی سے پہلے یا اسی دن آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں جمع ہونا ضروری ہے تاکہ تاخیر سے

ادائیگی کے چارجز سے بچا جا سکے۔ کارڈ ممبران کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مقامی چیکس مقررہ تاریخ ادائیگی سے کافی پہلے جمع کروائیں تاکہ ادائیگی مقررہ تاریخ کے اندر کارڈ اکاؤنٹ میں ظاہر ہو جائے۔ سابقہ اسٹیٹمنٹس کی کوئی بھی غیر ادا شدہ کم از کم واجب الادا رقم، کارڈ ممبر کی موجودہ کم از کم واجب الادا رقم میں شامل کر دی جائے گی، اس کے علاوہ وہ بقایا رقم بھی شامل ہوگی جو کارڈ ممبر کی کریڈٹ حد سے تجاوز کرتی ہو۔

کم از کم واجب الادا رقم کے حساب کی مثال:

کارڈ ممبر کی اس ذمہ داری پر کوئی اثر ڈالے بغیر کہ وہ فوری طور پر تمام واجب الادا چارجز ادا کرے، کارڈ ممبر مقررہ تاریخ تک اسٹیٹمنٹ میں درج صرف کم از کم واجب الادا رقم ادا کرنے کا اختیار استعمال کرسکتا ہے۔ کم از کم واجب الادا رقم بقایا رقم کا 5% ہوگی یا ایسی دوسری رقم ہوگی جس کا تعین آئی ڈی بی آئی بینک اپنی مکمل صوابدید کے مطابق کرے گا۔ اگر کوئی ادائیگی اقساط کے ذریعے کی جا رہی ہو، تو اسٹیٹمنٹ مدت کے دوران واجب الادا قسط کی رقم کم از کم واجب الادا رقم میں شامل کی جائے گی۔ اگر کل بقایا رقم کریڈٹ حد یا نقد رقم کی حد سے زیادہ ہو، تو وہ رقم بھی کم از کم واجب الادا رقم میں شامل کی جائے گی جس سے کریڈٹ حد یا نقد رقم کی حد تجاوز کر گئی ہو۔ کم از کم واجب الادا رقم میں سابقہ اسٹیٹمنٹس کی کوئی غیر ادا شدہ کم از کم واجب الادا رقم بھی شامل ہوگی، اگر کوئی ہو۔ اگر کل واجب الادا رقم مقررہ تاریخ ادائیگی تک ادا نہ کی جائے، تو سود وصول کیا جائے گا، خواہ کم از کم واجب الادا رقم اد بی کیوں نہ کر دی گئی ہو۔ اگر صارف نے کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی کے لیے آٹو ڈیبٹ سہولت رجسٹر کر رکھی ہو اور کم از کم واجب الادا رقم کا اختیار منتخب کیا ہو، تو مقررہ تاریخ پر وہی رقم خودکار طور پر ڈیبٹ کر لی جائے گی، بشرطیکہ صارف مقررہ تاریخ سے پہلے کوئی ادائیگی نہ کرے۔ اگر صارف مقررہ تاریخ سے پہلے کم از کم واجب الادا رقم سے کم ادائیگی کرے، تو تفاوت والی رقم ڈیبٹ کر لی جائے گی۔ اگر صارف مقررہ تاریخ سے پہلے کم از کم واجب الادا رقم کے برابر یا اس سے زیادہ ادائیگی کر دے، تو صارف کے ذمہ دار اکاؤنٹ سے کوئی اضافی رقم ڈیبٹ نہیں کی جائے گی۔

اگر آپ 5,000₹ خرچ کرتے ہیں اور ہر ماہ صرف کم از کم واجب الادا رقم (کم از کم 100₹ کی ادائیگی سے مشروط) ادا کرتے ہیں، تو پوری رقم واپس ادا کرنے میں آپ کو تقریباً 6 سال اور 6 ماہ لگ سکتے ہیں۔ لہذا ہم تجویز کرتے ہیں کہ جب بھی آپ کے نقد بھاؤ اجازت دیں، آپ اپنی کم از کم واجب الادا رقم سے نمایاں طور پر زیادہ ادائیگی کریں۔ اگر کارڈ ممبر کارڈ کے بقایا سے زیادہ ادائیگی کرتا ہے، تو کارڈ اکاؤنٹ میں کریڈٹ بیلنس موجود ہوگا۔ یہ آئندہ کارڈ ٹرانزیکشنز کے خلاف ایڈجسٹ کر دیا جائے گا۔ تاہم، اس اضافی کریڈٹ رقم پر کوئی سود طلب نہیں کیا جا سکتا۔

فرض کریں کہ آپ نے اپنی تمام سابقہ واجبات مکمل طور پر ادا کر دی ہیں، اور آپ کے کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں کوئی بقایا رقم موجود نہیں ہے، اور آپ کی ماہانہ اسٹیٹمنٹ ہر ماہ کی 20 تاریخ کو تیار کی جاتی ہے۔

لین دین کی تاریخ	قسم	کریڈٹ/ڈیبٹ	ایم اے ڈی سی کنٹری بیوشن	رقم
25 ستمبر	خریداری	ڈیبٹ	5%	5000₹
1 اکتوبر	سالانہ فیس	ڈیبٹ	100%	1499₹
1 اکتوبر	نقد نکاسی	ڈیبٹ	5%	2000₹
1 اکتوبر	نقد نکاسی فیس	ڈیبٹ	100%	500₹
20 اکتوبر	نقد نکاسی پر سود	ڈیبٹ	100%	38.14₹
20 اکتوبر	جی ایس ٹی	ڈیبٹ	100%	366.68₹

کم از کم واجب الادا رقم کا حساب درج ذیل کے مطابق کیا جائے گا:

ایم اے ڈی = (ریٹیل اخراجات + نقد رقم ایڈوانس) کا 5% + فیس / چارجز کا 100% + سود / فنانس چارجز کا 100% + ای ایم آئی رقم + جی ایس ٹی

ایم اے ڈی = 5% = 2753.82₹ = (38.14₹ + 366.68₹) × 100% + (1499₹ + 500₹) × 100% + (5000₹ + 2000₹) × 100% = کم از کم واجب الادا رقم 2753.82₹ ہوگی۔

کم از کم واجب الادا رقم کی عدم ادائیگی کے نتائج

اگر صارف مقررہ تاریخ تک یا اس سے پہلے کم از کم واجب الادا رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو صارف سے قابل اطلاق شرحوں کے مطابق تاخیر سے ادائیگی کی فیس اور فنانس / سروس چارجز وصول کیے جائیں گے۔ مزید برآں، صارف کو کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (CICs) کے پاس 'ڈیفالٹر' کے طور پر رپورٹ کیا جائے گا، جس میں مقررہ تاریخ سے ادائیگی میں تاخیر کے دنوں کی مناسب تعداد اور متعلقہ رقم بھی شامل ہوگی۔

مثال 1: مقررہ تاریخ کے بعد کم از کم واجب الادا رقم کی ادائیگی

ذیل کی مثال یہ ظاہر کرے گی کہ اگر کم از کم واجب الادا رقم مقررہ تاریخ ادائیگی تک ادا نہ کی جائے تو مختلف چارجز کا حساب کس طریقے سے کیا جائے گا۔ فرض کریں کہ آپ نے اپنی تمام سابقہ واجبات مکمل طور پر ادا کر دی ہیں اور آپ کے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ میں کوئی بقایا رقم موجود نہیں ہے۔ آپ کی اسٹیٹمنٹ کی تاریخ ہر ماہ کی 20 تاریخ ہے۔ ذیل میں اُن ٹرانزیکشنز کی فہرست دی گئی ہے جو آپ نے اپنے کارڈ اکاؤنٹ پر کی ہیں۔

تاریخ	کوائف	رقم
10 اپریل	گھریلو اشیاء کی خریداری	₹15,000/-
15 اپریل	کپڑے اور سازو سامان کی خریداری	₹5,000/-
20 اپریل	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹20,000/- کم از کم واجب الادا رقم = ₹1,000/-
08 مئی	ادائیگی کی مقررہ تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹20,000/- کم از کم واجب الادا رقم = ₹1,000/-
12 مئی	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹2,000/- (کریڈٹ)
14 مئی	خوردنی اشیاء کی خریداری	₹1,000/-
15 مئی	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹15,000/- (کریڈٹ)
20 مئی	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹5661.26 کم از کم واجب الادا رقم = ₹1861.26

چونکہ صارف نے مقررہ تاریخ تک یا اس سے پہلے کم از کم واجب الادا رقم ادا نہیں کی، اس لیے صارف کو تمام کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (CICs) کے پاس 'ڈیفالٹر' کے طور پر رپورٹ کیا جائے گا۔ مزید برآں، صارف سے درج ذیل چارجز وصول کیے جائیں گے:

تاخیر سے ادائیگی کی فیس - ₹750 + ₹135 (18% جی ایس ٹی) = ₹885
فنانس / سروس چارجز -

₹15000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 10 اپریل سے 11 مئی تک (یعنی 32 دن کے لیے) سود = ₹457.64

₹13000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 12 مئی سے 14 مئی تک (یعنی 3 دن کے لیے) سود = ₹37.18

₹5000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 15 اپریل سے 14 مئی تک (یعنی 30 دن کے لیے) سود = ₹143.01

₹3000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 15 مئی سے 20 مئی تک (یعنی 5 دن کے لیے) سود = ₹14.30

(₹1000 نئے اخراجات) پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 14 مئی سے 20 مئی تک (یعنی 6 دن کے لیے) سود = ₹5.72

لہذا کل سود ₹657.85 + ₹118.41 (18% جی ایس ٹی) = ₹776.26

کل واجب الادا رقم ₹4000 = ₹15000 - ₹2000 - ₹1000 + ₹20,000 + ₹776.26 = ₹1561.26

20 مئی کی اسٹیٹمنٹ میں کم از کم واجب الادا رقم ریٹیل خریداریوں / بقایا رقم کے 5% + 100% جی ایس ٹی + 100% سود + 100% تاخیر سے ادائیگی کی فیس کے مطابق ہوگی = ₹1861.26 (₹1861.26 = ₹253.41 + ₹657.85 + ₹750 + 5% (₹4000 × ₹200))

مثال 2: مقررہ تاریخ کو/ اس سے پہلے کم از کم واجب الادا رقم کی ادائیگی (کل واجب الادا رقم (TAD) ادا نہیں کی گئی)

ذیل کی مثال یہ ظاہر کرے گی کہ اگر مقررہ تاریخ ادائیگی کو یا اس سے پہلے کی گئی ادائیگی کم از کم واجب الادا رقم کے برابر یا اس سے زیادہ ہو لیکن کل واجب الادا رقم سے کم ہو، تو مختلف چارجز کا حساب کس طریقے سے کیا جائے گا۔ فرض کریں کہ آپ نے اپنی تمام سابقہ واجبات مکمل طور پر ادا کر دی ہیں اور آپ کے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ میں کوئی بقایا رقم موجود نہیں ہے۔ آپ کی اسٹیٹمنٹ کی تاریخ ہر ماہ کی 20 تاریخ ہے۔ ذیل میں اُن ٹرانزیکشنز کی فہرست دی گئی ہے جو آپ نے اپنے کارڈ اکاؤنٹ پر کی ہیں۔

تاریخ	کوائف	رقم
10 اپریل	گھریلو اشیاء کی خریداری	₹15,000
15 اپریل	کیڑے اور سازو سامان کی خریداری	₹5,000
20 اپریل	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹16,000 کم از کم واجب الادا رقم = 0
01 مئی	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹4,000/-
08 مئی	ادائیگی کی مقررہ تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹20,000 کم از کم واجب الادا رقم = ₹1,000
14 مئی	خوردنی اشیاء کی خریداری	₹1,000/-
20 مئی	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹17,793.16 کم از کم واجب الادا رقم = ₹1643.16

چونکہ صارف نے مقررہ تاریخ تک یا اس سے پہلے کم از کم واجب الادا رقم ادا کر دی ہے، اس لیے صارف کو تمام کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (CICs) کے پاس 'ڈیفالٹر' کے طور پر رپورٹ نہیں کیا جائے گا۔ صارف پر عائد کیے جانے والے چارجز درج ذیل ہوں گے:

تاخیر سے ادائیگی کی فیس - ندارد

فنانس / سروس چارجز -

₹15000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 10 اپریل سے 30 اپریل تک (یعنی 21 دن کے لیے) سود = ₹300.33

₹11000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 02 مئی سے 20 مئی تک (یعنی 19 دن کے لیے) سود = ₹199.26

₹5000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 15 اپریل سے 20 مئی تک (یعنی 35 دن کے لیے) سود = ₹166.85

₹1000 پر 2.90% ماہانہ کے حساب سے 14 مئی سے 20 مئی تک (یعنی 6 دن کے لیے) سود = ₹5.72

لہذا کل سود ₹672.16 + ₹121.00 (18% جی ایس ٹی) = ₹793.16

کل واجب الادا رقم ₹17,000 = ₹15000 - ₹1000 + ₹20,000 + ₹793.16 = ₹17,793.16

20 مئی کی اسٹیٹمنٹ میں کم از کم واجب الادا رقم ریٹیل خریداریوں / بقایا رقم کے 5% + 100% جی ایس ٹی + 100% سود = ₹1643.16

(₹1643.16 = ₹121 + ₹672.16 + 5% (₹17000 × ₹850))

مثال 3: مقررہ تاریخ کو/ اس سے پہلے کم از کم واجب الادا رقم (MAD) کی ادائیگی (کل واجب الادا رقم (TAD) مکمل طور پر ادا کر دی گئی)

ذیل کی مثال یہ ظاہر کرے گی کہ اگر کل واجب الادا رقم مقررہ تاریخ ادائیگی تک ادا کر دی جائے تو مختلف چارجز کا حساب کس طریقے سے کیا جائے گا۔ فرض کریں کہ آپ نے اپنی تمام سابقہ واجبات مکمل طور پر ادا کر دی ہیں اور آپ کے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ میں کوئی بقایا رقم موجود نہیں ہے۔ آپ کی اسٹیٹمنٹ کی تاریخ ہر ماہ کی 20 تاریخ ہے۔ ذیل میں ان ٹرانزیکشنز کی فہرست دی گئی ہے جو آپ نے اپنے کارڈ اکاؤنٹ پر کی ہیں۔

تاریخ	کوائف	رقم
10 اپریل	گھریلو اشیاء کی خریداری	₹15,000/-
15 اپریل	کپڑے اور سازو سامان کی خریداری	₹5,000/-
20 اپریل	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹20,000 کم از کم واجب الادا رقم = ₹1,000
01 مئی	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹20,000
08 مئی	ادائیگی کی مقررہ تاریخ	کل واجب الادا رقم = 0 کم از کم واجب الادا رقم = 0
14 مئی	خوردنی اشیاء کی خریداری	₹1,000
20 مئی	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب الادا رقم = ₹1,000 کم از کم واجب الادا رقم = ₹50

20 مئی تک (یعنی اگلی اسٹیٹمنٹ کی تاریخ تک) کارڈ پر کوئی مزید ادائیگی نہیں کی گئی۔ کارڈ پر 2.90% ماہانہ سود کی شرح فرض کرتے ہوئے، سود اور چارجز درج ذیل کے مطابق عائد کیے جائیں گے (i: سود کے چارجز - ندارد (ii جی ایس ٹی چارجز - ندارد (iii کل بقایا رقم = ₹1,000۔ لہذا، 20 مئی کی اسٹیٹمنٹ میں کل واجب الادا رقم = (i) + (ii) + (iii) = ₹1,000

- (د) اگر ادائیگی مقررہ تاریخ ادائیگی سے پہلے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں جمع نہ ہو، تو بینک اپنی مکمل صوابدید کے مطابق کارڈ کے مزید استعمال کو بلاک کر سکتا ہے۔
- (ز) کارڈ کے بقایا کے خلاف کی گئی ادائیگیوں کی تصدیق بعد کی اسٹیٹمنٹ میں ظاہر کی جائے گی۔
- (س) اگر کارڈ ممبر کی جانب سے جاری کردہ کوئی ادائیگی ہدایت بعد میں نامنظور ہو جائے، تو کارڈ کی سہولیات معطل / ختم کی جا سکتی ہیں اور شیڈول آف فیس اینڈ چارجز میں مذکور فیس بینک کی مکمل صوابدید کے مطابق کارڈ اکاؤنٹ پر عائد کی جائے گی۔ ایسی فیس کی رقم بینک کی مکمل صوابدید پر تبدیل کی جا سکتی ہے۔ بینک مناسب قانونی کارروائی شروع کرنے کا حق بھی محفوظ رکھتا ہے۔
- (ش) ماہانہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کی نقل بینک کی جانب سے کارڈ ممبر کو صرف درخواست سے پچھلے بارہ ماہ کی مدت تک فراہم کی جائے گی، بشرطیکہ شیڈول آف فیس اینڈ چارجز میں درج سروس چارجز ادا کیے جائیں، جنہیں بینک اپنی صوابدید کے مطابق تبدیل کر سکتا ہے۔
- (ص) اگر آپ کے رابطہ پتے / ای میل پتے / موبائل نمبر میں کوئی تبدیلی ہو، تو آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ فوری طور پر بینک سے رابطہ کر کے معلومات اپڈیٹ کریں تاکہ آپ کو اسٹیٹمنٹس باقاعدگی اور بروقت موصول ہوتی رہیں۔
- (ض) کارڈ اکاؤنٹ کے لیے ادائیگیاں درج ذیل میں سے کسی بھی طریقے سے کی جا سکتی ہیں:

1. آٹو ڈیبٹ سہولت - آئی ڈی بی آئی بینک کو اجازت دیں کہ وہ ہر ماہ کل واجب الادا رقم / کم از کم واجب الادا رقم براہ راست آپ کے آئی ڈی بی آئی بینک سیونگ / کرنٹ اکاؤنٹ سے منہا کر لے اور آپ کے کارڈ اکاؤنٹ میں رقم جمع کر دی جائے گی۔
2. نیٹ بینکنگ - آئی ڈی بی آئی بینک نیٹ بینکنگ کے ذریعہ اپنے آئی ڈی بی آئی بینک سیونگ / کرنٹ اکاؤنٹ سے براہ راست ڈیبٹ کے ذریعے کریڈٹ کارڈ واجبات کی ادائیگی کریں۔
3. این ای ایف ٹی - اپنے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ بل کی آن لائن ادائیگی کے لیے کسی دوسرے بینک اکاؤنٹ کا استعمال کریں جو این ای ایف ٹی سہولت فراہم کرتا ہو۔ آئی ایف ایس سی کوڈ "IBKLONEFT01" استعمال کریں اور بینک کا نام "آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹڈ" درج کریں، جبکہ بینیفشری اکاؤنٹ نمبر کے طور پر کریڈٹ کارڈ نمبر درج کریں۔
4. چیک / ڈرافٹ - اپنا چیک / ڈرافٹ آئی ڈی بی آئی بینک کی کسی بھی ڈراپ باکس میں جمع کریں جو آئی ڈی بی آئی بینک برانچز اور اے ٹی ایمز میں موجود ہوں۔ چیک / ڈرافٹ "آئی ڈی بی آئی کریڈٹ کارڈ نمبر" of xxxx-xxxx-xxxx-xxxx کارڈ پر درج نام "> کے نام پر قابل ادائیگی ہونا چاہیے۔

5. نقد رقم - کسی بھی آئی ڈی بی آئی بینک برانچ میں جا کر پے ان سلپ میں کارڈ نمبر، رقم اور رابطہ نمبر درج کرتے ہوئے کریڈٹ کارڈ واجبات نقد ادا کریں۔
6. آئی پے - کسی دوسرے بینک اکاؤنٹ سے براہ راست اپنے کارڈ اکاؤنٹ میں آن لائن ادائیگی کریں۔

7. ویزا منی ٹرانسفر - ویزا فرنچائز کریڈٹ کارڈز کی صورت میں، کسی دوسرے بینک اکاؤنٹ کے ذریعے ویزا منی ٹرانسفر استعمال کرتے ہوئے آن لائن ادائیگی کریں۔ ویزا منی ٹرانسفر کی فیس آغاز کرنے والا بینک وصول کر سکتا ہے۔

نوٹ: کارڈ ہولڈرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مقررہ تاریخ ادائیگی سے کافی پہلے ادائیگی کریں تاکہ ادائیگی کی رقم مقررہ تاریخ ادائیگی کو یا اس سے پہلے ظاہر ہو جائے۔ کارڈ ہولڈرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے کریڈٹ کارڈ واجبات کی ادائیگی اوپر بیان کردہ طریقوں کے ذریعے کریں۔ کسی دوسرے طریقے / چینل کے ذریعے کی گئی ادائیگی، بشمول بلا تحدید، ایسے تھرد پارٹی ایپس جو آئی ڈی بی آئی بینک سے منسلک نہیں ہیں، کی کلینرنس کے لیے زیادہ وقت لے سکتی ہے۔ اگر مقررہ تاریخ تک رقم موصول نہ ہو، تو کارڈ ویرینٹ کے مطابق قابل اطلاق چارجز لاگو ہوں گے۔ غیر منسلک چینلز کے ذریعے کی گئی ادائیگی کے تاخیر سے ظاہر ہونے یا ظاہر نہ ہونے سے متعلق کسی بھی سوال کی صورت میں، صارف متعلقہ چینلز سے براہ راست رابطہ کر سکتا ہے۔

(ط) **بلنگ تنازعات:** اگر کارڈ ممبر اسٹیٹمنٹ کی تاریخ سے 60 دن کے اندر تحریری طور پر آئی ڈی بی آئی بینک کو کسی بھی تضاد / اختلاف کی اطلاع نہیں دیتا، تو اسٹیٹمنٹ کے تمام مندرجات درست اور منظور شدہ تصور کیے جائیں گے:

• **بذریعہ ڈاک:** مینیجر، آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹڈ، سی پی یو - کریڈٹ کارڈز ڈویژن، آئی ڈی بی آئی بلڈنگ، تیسری منزل، پلاٹ نمبر: 41/40/39، سیکٹر-11، سی بی ڈی بیلپور، نوی ممبئی، پن-400614۔

• بذریعہ ای میل: customercare@idbi.co.in

ایسی اطلاع موصول ہونے پر، آئی ڈی بی آئی بینک زیر التواء تحقیقات مکمل ہونے تک عارضی بنیاد پر چارج کو ریورس کر سکتا ہے۔ اگر بعد کی تحقیقات مکمل ہونے پر یہ ثابت ہو جائے کہ ان چارجز کی ذمہ داری کارڈ ممبر کے اکاؤنٹ پر عائد ہوتی ہے، تو چارج کو متعلقہ ریٹریول ریکویسٹ چارجز کے ساتھ آئندہ اسٹیٹمنٹ میں دوبارہ شامل کر دیا جائے گا۔

(ظ) **رابطے کی تفصیلات:** کارڈ ممبر کسی بھی معلومات حاصل کرنے یا شکایت کے ازالے کے لیے آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈز سے درج ذیل ذرائع کے ذریعہ رابطہ کر سکتا ہے:

• **24 گھنٹے کریڈٹ کارڈ کسٹمر کیئر۔**

1800-22-1070 / 1800-209-4324 (ٹول فری) / 02267719100 (نان ٹول فری)

• **بذریعہ ڈاک - مینیجر، آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹڈ، سی پی یو - کریڈٹ کارڈز ڈویژن، آئی ڈی بی آئی بلڈنگ، تیسری منزل، پلاٹ نمبر: 41/40/39، سیکٹر-11، سی بی ڈی بیلپور، نوی ممبئی، پن-400614۔**

• بذریعہ ای میل: customercare@idbi.co.in

4. ڈیفالٹ اور متعلقہ حالات

• اگر کارڈ ممبر بلنگ اسٹیٹمنٹ میں درج مقررہ تاریخ تک کم از کم واجب الادا رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو اسے اوپر ڈیٹو تصور کیا جائے گا۔ ایسی صورت میں، اگر کارڈ ممبر اگلی بلنگ تاریخ تک بھی ادائیگی نہ کرے، تو بینک ڈیفالٹ رپورٹ کریڈٹ انفارمیشن بیورو یا قانون کے مطابق منظور شدہ دیگر ایجنسیوں کو بھیج سکتا ہے۔ دونوں بلنگ تاریخوں کے درمیان کا عرصہ کارڈ ممبر کو ڈیفالٹر کے طور پر رپورٹ کرنے کے لیے نوٹس مدت تصور کیا جاتا ہے۔

• کارڈ ہولڈر معاہدے / نہایت اہم شرائط و ضوابط کی کسی بھی دوسری شق میں موجود کسی متضاد نکات کے باوجود، مزید یہ طے کیا جاتا ہے کہ اگر کارڈ ہولڈر 90 دنوں کی مدت تک کم از کم واجب الادا رقم ادا نہیں کرتا، تو آئی ڈی بی آئی بینک کی جانب سے معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی کریڈٹ کارڈ سروس ختم تصور ہوگی، تاہم کارڈ ہولڈر 90 دن تک کی غیر ادا شدہ رقم کے ساتھ ساتھ اُن فنانس چارجز / تاخیر سے ادائیگی کے سود کا بھی ذمہ دار رہے گا، جو آئی ڈی بی آئی بینک اپنی مکمل صوابدید اور اختیار کے مطابق اور اپنی مختلف داخلی پالیسیوں اور طریقہ کار کے تحت، مقررہ تاریخ ادائیگی کے بعد 90 دنوں کی مدت گزرنے کے بعد عائد کر سکتا ہے۔

• کارڈ واجبات کی ادائیگی مقررہ تاریخوں پر / یا کارڈ ہولڈر معاہدے کی طے شدہ شرائط کے مطابق متوقع ہوتی ہے۔ ڈیفالٹ کی صورت میں، کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں موجود کسی بھی بقایا رقم کی ادائیگی کے لیے کارڈ ہولڈر کو وقتاً فوقتاً ڈاک، فیکس، ٹیلیفون، ای میل، ایس ایم ایس پیغامات اور / یا وصولی کے مقاصد کے لیے مقرر کردہ تیسرے فریق کے ذریعے یاد دہانیاں بھیجی جائیں گی تاکہ یاد دہانی، فالو اپ اور واجبات کی وصولی کی جا سکے۔ اس مقصد کے تحت مقرر کیا گیا کوئی بھی تیسرا فریق قرض کی وصولی سے متعلق انڈین بینکس ایسوسی ایشن (IBA) کے ضابطہ اخلاق کی پابندی کرے گا۔ اگر بینک کارڈ ممبر سے رابطہ کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو رہائش / دفتر / فون پر دستیاب تیسرے فریق جیسے شریک حیات / والدین / دیگر بالغ قریبی خاندانی فرد / سیکریٹری / اکاؤنٹنٹ کے پاس پیغام چھوڑا جا سکتا ہے۔

کارڈ ہولڈر کی وفات کی صورت میں واجبات کی وصولی:

- تمام بقایا رقم (بشمول غیر بل شدہ ٹرانزیکشنز) فوری طور پر آئی ڈی بی آئی بینک کو واجب الادا اور قابل ادائیگی ہو جائے گی۔
- آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ہولڈر کے اثاثوں سے مکمل بقایا رقم وصول کرنے کا حق رکھے گا۔
- بھارتیہ ریزرو بینک کی ہدایات کے مطابق، ہم اپنے کریڈٹ کارڈ ہولڈرز سے متعلق کریڈٹ معلومات ماہانہ بنیاد پر کریڈٹ انفارمیشن بیورو (انڈیا) لمیٹڈ (CIBIL) کو فراہم کرتے ہیں۔ فراہم کردہ معلومات گزشتہ ماہ کے اختتام تک کی حیثیت کو ظاہر کرتی ہیں اور اس میں یہ معلومات شامل ہوتی ہیں کہ آیا کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ باقاعدہ ہے یا ڈیفالٹ کی صورت کیفیت میں ہے۔ اُن کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹس کے لیے جہاں ادائیگیاں اوور ڈیو نہیں ہیں، مقررہ تاریخ ادائیگی سے 3 دنوں کی رعایتی مدت دی جاتی ہے۔ کریڈٹ کارڈ اسٹیٹمنٹ میں درج مقررہ تاریخ ادائیگی وہ تاریخ ہوتی ہے جس تک کلینر فنڈز کریڈٹ کارڈ میں جمع ہو جانا ضروری ہیں، تاہم ادائیگیوں کی پروسیسنگ کے وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے 3 رعایتی دن دیے جاتے ہیں۔ اگر کوئی کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ 3 دن سے زیادہ عرصے تک 'پاسٹ ڈیو' رہتی ہے، تو بینک اس اکاؤنٹ کو کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (CICs) کے پاس 'پاسٹ ڈیو' کے طور پر رپورٹ کرے گا اور تاخیر سے ادائیگی کے چارجز عائد کرے گا۔ تاہم، 'ڈیز پاسٹ ڈیو' اور تاخیر سے ادائیگی کے چارجز کا حساب کریڈٹ کارڈ اسٹیٹمنٹ میں درج مقررہ تاریخ ادائیگی سے کیا جائے گا۔ اگر رپورٹنگ کی تاریخ پر کوئی کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ ڈیفالٹ میں ہو اور بعد میں اسے باقاعدہ کر دیا جائے، تو اکاؤنٹ کی حیثیت صرف آئندہ ماہانہ رپورٹنگ کے وقت مستقبل کے لیے اپڈیٹ کی جائے گی۔ CIBIL کے مطابق، صارف کی حیثیت میں تمام تبدیلیاں زیادہ سے زیادہ 30 دن کے اندر اپڈیٹ کر دی جاتی ہیں۔ CIBIL میں کسی بھی منفی کریڈٹ ہسٹری سے بچنے کے لیے کریڈٹ کارڈ ہولڈرز کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ کارڈ اکاؤنٹ کی واجب الادا رقم مقررہ تاریخ ادائیگی کو یا اس سے پہلے بروقت ادا کریں۔

ایس ایم اے/این پی اے

(الف) خصوصی منشن اکاؤنٹس ('ایس ایم اے'):

ریگولٹری تقاضوں کے تحت، آئی ڈی بی آئی کو اکاؤنٹ میں ابتدائی مالی دباؤ کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک ذیلی اثاثہ جاتی درجہ بندی یعنی 'اسپیڈل منشن اکاؤنٹس' (ایس ایم اے) 'بنانا ضروری ہے، جس کی تین ذیلی درجہ بندیاں ہیں: ایس ایم اے 0، ایس ایم اے 1 اور ایس ایم اے 2۔

(ب) نان پرفارمنگ اثاثہ ('این پی اے')

اگر اسٹیٹمنٹ میں درج کم از کم واجب الادا رقم مقررہ تاریخ ادائیگی (پی ڈی ڈی) سے نوے (90) دن کے اندر مکمل طور پر ادا نہ کی جائے، تو کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ کو نان پرفارمنگ اثاثہ ('این پی اے') تصور کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ کوئی بھی اکاؤنٹ جس میں سیٹلمنٹ یا ری اسٹرکچرنگ کی سہولت حاصل کی گئی ہو، اسے بھی این پی اے کے طور پر درجہ بند کیا جائے گا۔ کوئی اکاؤنٹ اُس وقت تک این پی اے کے طور پر درجہ بند رہے گا جب تک سود اور اصل رقم کے تمام بقایاجات ادا نہ کر دیے جائیں۔ سیٹلمنٹ اور ری اسٹرکچرڈ اکاؤنٹس اپ گریڈ کے لیے اہل نہیں ہوتے۔

ایس ایم اے کے ذیلی زمرے	درجہ بندی کی بنیاد [اصل رقم یا سود کی ادائیگی یا کوئی بھی دوسری رقم مکمل یا جزوی طور پر واجب الادا ہونا]
ایس ایم اے 0	مقررہ تاریخ ادائیگی (پی ڈی ڈی) سے 30 دنوں تک
ایس ایم اے 1	مقررہ تاریخ ادائیگی (پی ڈی ڈی) سے 30 دنوں سے زیادہ اور 60 دن تک
ایس ایم اے 2	مقررہ تاریخ ادائیگی (پی ڈی ڈی) سے 60 دنوں سے زیادہ اور 90 دن تک

مثالی وضاحت:

اگر کسی کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ کی مقررہ تاریخ ادائیگی 31 مارچ 2021 ہو، اور بینک کی جانب سے اس تاریخ کے دن کے اختتام پروسیس چلانے سے پہلے مکمل واجبات موصول نہ ہوں، تو اوور ڈیو کی تاریخ 31 مارچ 2021 تصور کی جائے گی۔ اگر یہ اکاؤنٹ مسلسل اوور ڈیو برقرار رہے، تو 30 اپریل 2021 کو دن کے اختتام پروسیس چلانے پر، یعنی مسلسل 30 دن اوور ڈیو رہنے کی تکمیل پر، اس کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ کو ایس ایم اے-1 کے طور پر ٹیگ کر دیا جائے گا۔ اسی مطابق، اُس کارڈ اکاؤنٹ کی ایس ایم اے-1 درجہ بندی کی تاریخ 30 اپریل 2021 ہوگی۔ اسی طرح، اگر کارڈ اکاؤنٹ مسلسل اوور ڈیو رہے، تو 30 مئی 2021 کو ڈے اینڈ پروسیس چلانے پر اسے ایس ایم اے-2 کے طور پر ٹیگ کیا جائے گا، اور اگر اس کے بعد بھی اکاؤنٹ اوور ڈیو برقرار رہے، تو 29 جون 2021 کو اختتام دن پروسیس چلانے پر اسے این پی اے کے طور پر درجہ بند کر دیا جائے گا۔ مقررہ تاریخ ادائیگی: 31 مارچ 2021 ہوگی۔

اور ڈیو والے ایام	زمرہ بندی کی تاریخ	زمرہ بندی کی صورتحال
این اے	30 مارچ، 2021	معیاری
1	31 مارچ، 2021	ایس ایم اے 0
31	30 اپریل، 2021	ایس ایم اے 1
61	30 مئی، 2021	ایس ایم اے 2
91	29 جون، 2021	این پی اے

کریڈٹ کارڈ سہولیات کو منظم کرنے والی شرائط و ضوابط سپلیمنٹری/ ایڈ آن کارڈ ہولڈر پر بھی لاگو ہوں گی۔

5. حق ضبط

بینک کو کسی بھی وقت اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے یہ حق حاصل ہوگا کہ اگر بینک کی طلب پر کارڈ اکاؤنٹ کی بقایا رقم مقررہ مدت کے اندر ادا نہ کی جائے، تو وہ کارڈ ممبر اور/یا ایڈ آن کارڈ ممبر کی بینک میں موجود کسی بھی اکاؤنٹ/ تحویل میں جمع رقم پر حق ضبط اور سیٹ آف کا اختیار استعمال کرسکے۔

6. کارڈ ممبرشپ کا خاتمہ/ منسوخ

(i) کارڈ ممبر کسی بھی وقت درج ذیل پتے پر آئی ڈی بی آئی بینک کو تحریری درخواست دے کر کارڈ ممبرشپ ختم کرسکتا ہے: “مینجر، آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹڈ، سی پی یو - کریڈٹ کارڈز ڈویژن، آئی ڈی بی آئی بلڈنگ، تیسری منزل، پلاٹ نمبر: 41/40/39، سیکٹر-11، سی بی ڈی بیلپور، نوی ممبئی، پن-400614” اور اس کے ساتھ کارڈز کو ترجہا کاٹ کر ٹکڑوں کی صورت میں بھیجنا ہوگا۔ تمام کارڈز بشمول ایڈ آن کارڈز تحریری درخواست کی بنیاد پر یا customercare@idbi.co.in پر ای میل بھیجنے کے ذریعے منسوخ کر دیے جائیں گے۔ کریڈٹ کارڈ سے منسلک تمام بقایا واجبات اور قرض/ ای ایم آئی سہولیات (اگر حاصل کی گئی ہوں) فوری طور پر واجب الادا ہو جائیں گی۔ منسوخ صرف اس وقت مؤثر ہوگی جب کارڈ اکاؤنٹ کی تمام بقایا رقم ادا کر دی جائیں۔ سالانہ، جوائننگ یا تجدیدی فیس تناسبی بنیاد پر واپس نہیں کی جائے گی۔

(ii) اگر بینک کارڈ کے استعمال میں غیر معمولی یا مشتبہ ٹرانزیکشن پیٹرن نوٹ کرے، تو بینک اپنے ریکارڈ میں موجود صارف کے رجسٹرڈ فون نمبر پر رابطہ کرنے کی کوشش کرے گا تاکہ کارڈ ٹرانزیکشن کی صداقت کی تصدیق کی جا سکے۔ اگر بینک صارف سے رابطہ قائم کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو بینک کارڈ ہولڈر کے مفاد اور/ یا سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر، اگر ضروری سمجھے، تو بغیر کسی مزید اطلاع کے کارڈ کے استعمال کو محدود/ منسوخ کرسکتا ہے۔ اگر کارڈ ممبر واجب الادا ادائیگی میں ڈیفالٹ کرے یا فراہم کردہ کریڈٹ حد سے تجاوز کرے، تو آئی ڈی بی آئی بینک کریڈٹ کارڈ کی سہولت معطل کر سکتا ہے۔ معاہدہ ختم ہونے یا کارڈ اکاؤنٹ معطل ہونے کے بعد کریڈٹ کارڈ استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔

(iii) ایسی صورت میں، کارڈ ممبر کو (قانون کے تحت مطلوبہ کسی بھی ڈیفالٹ یا دیگر نوٹس کے تابع) فوری طور پر آئی ڈی بی آئی بینک کو اکاؤنٹ کی مکمل بقایا رقم ادا کرنی ہوگی۔ اس میں معاہدے کے تحت آئی ڈی بی آئی بینک کو واجب الادا تمام رقم شامل ہیں، بشمول تمام ٹرانزیکشنز اور دیگر رقم جو ابھی تک اکاؤنٹ پر چارج نہیں کی گئی ہوں۔ کارڈ ممبرشپ کا خاتمہ/ منسوخ صرف اس وقت مؤثر ہوگی جب بینک تمام واجب الادا رقم وصول کر لے۔

(iv) آئی ڈی بی آئی بینک اپنی صوابدید کے مطابق بغیر کوئی وجہ بتائے کریڈٹ کارڈ (ز) / ایڈ آن کارڈ (ز) کی بقایا رقم واپس طلب کر سکتا ہے۔ اگر آئی ڈی بی آئی بینک مکمل بقایا رقم واپس طلب کرے، تو بینک کارڈ ممبر کو مکمل بقایا رقم ادا کرنے کے لیے مناسب پیشگی اطلاع دے گا۔

(v) ان شرائط و ضوابط میں کسی بھی متضاد بات کے باوجود، آئی ڈی بی آئی بینک اپنی صوابدید کے مطابق بغیر کوئی وجہ بتائے کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ یا کریڈٹ کارڈ / ایڈ آن کارڈ (ز) پر دی گئی حد منسوخ کر سکتا ہے۔ اگر اس شق کے تحت کریڈٹ حد منسوخ کی جائے، تو آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ممبر کو اس منسوخ کی اطلاع دے گا۔

(vi) کارڈ ممبر کی وفات یا نااہلی، دیوالیہ پن / تحلیل / بینکرسی/ یا کسی کارپوریٹ ادارے کے اختتام کی صورت میں، کارڈ ممبر اور تمام ایڈ آن کارڈ ممبران کو جاری کردہ کارڈ خود بخود منسوخ ہو جائیں گے۔ کسی بھی حکومتی / ریگولیٹری ادارے کی ہدایات پر کارڈ اکاؤنٹ بھی معطل کیا جا سکتا ہے۔ وفات، نااہلی، دیوالیہ پن، تحلیل، اختتام یا حکومتی / ریگولیٹری ہدایات کی صورت میں، تمام بقایا رقم فوری طور پر واجب الادا تصور ہوں گی، اور بینک متعلقہ نافذ قوانین کے مطابق ان کی وصولی کا حق رکھے گا، بغیر اس کے کہ کارڈ ممبر کی فوری ادائیگی کی ذمہ داری متاثر ہو۔

(vii) کارڈ ہولڈر یہ سمجھتا ہے کہ آئی ڈی بی آئی بینک انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ (ز) کا استعمال مکمل طور پر ایکسچینج کنٹرول ضوابط، ملکی قوانین اور وقتاً فوقتاً لاگو ریگولیٹری اداروں کے قواعد کے مطابق ہوگا۔ کارڈ کو فاریکس ٹریڈنگ، لائری، بیٹنگ، جوا یا ڈیٹنگ سے متعلق ٹرانزیکشنز کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا، اور ان ضوابط سے باخبر رہنا کارڈ ہولڈر کی ذمہ داری ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں کارڈ ہولڈر فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ 1999 (FEMA) یا اس میں کی گئی قانونی ترامیم کے تحت کارروائی کا ذمہ دار ہوگا۔

(viii) اگر کسی کریڈٹ کارڈ کا ایک سال سے زیادہ عرصے تک استعمال نہ کیا جائے، تو کارڈ ہولڈر کو اطلاع دینے کے بعد کارڈ بند کرنے کا عمل شروع کیا جائے گا۔ اگر 30 دن کے اندر کارڈ ہولڈر کی جانب سے کوئی جواب موصول نہ ہو، تو تمام واجبات کی ادائیگی سے مشروط کارڈ اکاؤنٹ بند کیا جا سکتا ہے۔

(ix) اگر کارڈ جاری کرنے والا ادارہ سات کاروباری دنوں کے اندر کریڈٹ کارڈ بند کرنے کا عمل مکمل کرنے میں ناکام رہے، تو تاخیر کے ہر کیلنڈر دن کے لیے 500 روپے جرمانہ صارف کو ادا کیا جائے گا، بشرطیکہ کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں کوئی بقایا رقم موجود نہ ہو۔

7. کارڈ کی گمشدگی/چوری/غلط استعمال

(i) اگر بنیادی یا کوئی اضافی کریڈٹ کارڈ گم ہو جائے، کھو جائے، چوری ہو جائے، خراب ہو جائے، مقررہ وقت پر موصول نہ ہو، یا کارڈ ممبر کو شبہ ہو کہ کریڈٹ کارڈ اُس کی اجازت کے بغیر استعمال ہو رہا ہے، تو کارڈ ممبر کو فوری طور پر 24 گھنٹے کریڈٹ کارڈ کسٹمر کیئر کو اطلاع دینی ہوگی۔ کارڈ ہولڈر آئی وی آر، کریڈٹ کارڈ نیٹ بینکنگ یا گو موبائل ایپ کے ذریعے بھی فوری طور پر کارڈ بلاک کر سکتا ہے۔ ایک بار جب کارڈ کے گم ہونے کی اطلاع دے دی جائے، تو اگر بعد میں کارڈ ہولڈر کو وہ کارڈ مل بھی جائے، تب بھی کسی صورت اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے، بلکہ کارڈ کو ترجہا کاٹ کر دو حصوں میں تقسیم کر دینا چاہیے۔

(ii) بینک کارڈ گمشدگی کی اطلاع ملنے سے پہلے کارڈ اکاؤنٹ پر ہونے والی کسی بھی ٹرانزیکشن کے لیے ذمہ دار یا جواب دہ نہیں ہوگا، اور کارڈ ممبر مکمل طور پر اس کا ذمہ دار ہوگا۔ بعض ممالک میں مرچنٹس پن/ اضافی تصدیق کے بغیر بھی کارڈ ٹرانزیکشن پراسیس کر سکتے ہیں، کیونکہ وہاں یہ لازمی شرط نہیں ہو سکتی۔ کارڈ کے گم ہونے کی اطلاع دینے سے پہلے کی تمام ٹرانزیکشنز کی مکمل ذمہ داری کارڈ ممبر پر ہوگی۔ بینک کو گمشدگی کی درست اطلاع موصول ہونے کے بعد، کارڈ ممبر کی بعد کی ذمہ داری صفر ہو جائے گی۔ کارڈ کے گم یا چوری ہونے کی اطلاع آئی ڈی بی آئی بینک کو دینے کے علاوہ، کارڈ ممبر کو پولیس میں رپورٹ درج کروانی ہوگی، ایف آئی آر درج کرانی ہوگی، اور پولیس شکایت کی موصول شدہ نقل فراہم کرنی ہوگی۔

(iii) اگر کارڈ ممبر یا کسی اضافی کارڈ ممبر کی اجازت، غفلت یا لاپرواہی کے باعث کسی شخص نے پن یا کارڈ حاصل کر لیا اور کارڈ کا غلط استعمال ہوا، تو تمام نقصانات کی جوابدہی کارڈ ممبر پر ہوگی۔

(iv) اگر کارڈ ممبر نے دھوکہ دہی پر مبنی عمل کیا ہو، تو تمام نقصانات کا ذمہ دار کارڈ ممبر ہوگا۔ اگر کارڈ ممبر نے معقول احتیاط نہ برتی ہو، تو ہونے والے تمام نقصانات کی ذمہ داری بھی اُس پر عائد ہو سکتی ہے۔

(v) آئی ڈی بی آئی بینک، کارڈ ممبر یا کسی اضافی کارڈ ممبر سے رجوع کیے بغیر، پولیس یا دیگر متعلقہ حکام کو کارڈ یا پن کے گم ہونے، چوری یا غلط استعمال سے متعلق وہ تمام معلومات فراہم کر سکتا ہے جنہیں بینک متعلقہ سمجھتا ہو۔

(vi) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی 06 جولائی 2017 کی ہدایت “غیر مجاز الیکٹرانک بینکنگ ٹرانزیکشنز میں صارفین کی ذمہ داری محدود کرنے سے متعلق صارف تحفظ” کے مطابق، غیر مجاز کریڈٹ کارڈ ٹرانزیکشنز سے متعلق صارف کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایک پالیسی تیار کی گئی ہے۔ یہ پالیسی آئی ڈی بی آئی بینک کی ویب سائٹ پر “گاہک شکایت ازالہ پالیسی” کے تحت دستیاب ہے۔ یہ پالیسی صارفین کے ساتھ شفافیت اور منصفانہ برتاؤ کے اصولوں پر مبنی ہے۔

کارڈ کے استعمال کے لیے کارڈ ہولڈر کو جاری کیا گیا پرسنل آئیڈنٹیفیکیشن نمبر (پن) یا کارڈ ہولڈر کی جانب سے بطور پن منتخب کیا گیا کوئی بھی نمبر صرف کارڈ ہولڈر کو معلوم ہونا چاہیے۔ یہ کارڈ ہولڈر کے ذاتی استعمال کے لیے ہے، ناقابل منتقلی اور مکمل طور پر خفیہ ہے۔ پن نمبر کا تحریری ریکارڈ کسی بھی شکل، جگہ یا طریقے سے محفوظ نہیں رکھا جانا چاہیے جس سے کسی فریق ثالث کے لیے اس کا استعمال آسان ہو جائے۔ پن کسی بھی صورت یا ذریعے سے، خواہ رضاکارانہ ہو یا کسی اور طریقے سے، کسی فریق ثالث، بینک کے عملے یا مرچنٹ اسٹیلشمنٹ کے پاس ظاہر نہیں کیا جانا چاہیے۔

کارڈ ہولڈرز کے لیے انشورنس کوریج

آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ویریئنٹ کی قسم کے مطابق اعزازی طور پر گمشدہ/ چوری شدہ کارڈ اور حادثاتی انشورنس کوریج فراہم کرتا ہے۔ مذکورہ انشورنس ایک تیسرے فریق کی انشورنس کمپنی کی جانب سے فراہم کی جاتی ہے، جو اس سلسلے میں کسی بھی دعویٰ کے تصفیے کی بھی ذمہ دار ہوتی ہے۔ پالیسی کی کوریج کریڈٹ کارڈ کے اجراء کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے۔ قابل اطلاق انشورنس کوریج کی تفصیلات کے لیے براہ کرم استقبالیہ کتابچہ ملاحظہ کریں یا بینک کی ویب سائٹ www.idbibank.in سے رجوع کریں۔

8. محفوظ کریڈٹ کارڈ

ذیل میں درج شرائط و ضوابط آئی ڈی بی آئی بینک محفوظ کریڈٹ کارڈ پر لاگو ہوں گے اور یہ آئی ڈی بی آئی بینک کی کریڈٹ کارڈ سہولیات کو منظم کرنے والے عمومی کریڈٹ کارڈ ہولڈر معاہدے اور آئی ڈی بی آئی بینک کی فکسڈ ڈپازٹ سے متعلق شرائط و ضوابط کے علاوہ ہیں اور ان پر فوقیت رکھتے ہوں گے۔

(i) محفوظ کریڈٹ کارڈ پر کریڈٹ کی حد فکسڈ ڈپازٹ رقم کے پچاس فیصد (85%) تک ہوگی، یا جیسا بھی آئی ڈی بی آئی بینک وقتاً فوقتاً طے کرے، بشرطیکہ زیادہ سے زیادہ کریڈٹ حد ₹ 10 لاکھ ہو۔

(ii) کارڈ ہولڈر اور/ یا تمام مشترکہ فکسڈ ڈپازٹ ہولڈرز کو آئی ڈی بی آئی بینک محفوظ کریڈٹ کارڈ کے اجراء کی درخواست پر کارروائی کے لیے تصدیق ڈپازٹ (سی او ڈی) بینک کی ہدایات کے مطابق مکمل دستخط شدہ صورت میں جمع کرانی ہوگی۔

(iii) محفوظ کریڈٹ کارڈ کے خلاف رہن شدہ فکسڈ ڈپازٹ کی تجدید کی صورت میں، تصدیق ڈپازٹ فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ارسال نہیں کی جائے گی۔

(iv) کارڈ پر کریڈٹ حد فکسڈ ڈپازٹ کی اصل رقم کی بنیاد پر مقرر ہوگی؛ فکسڈ ڈپازٹس پر حاصل ہونے والا سود صارفین کو دی گئی کریڈٹ حد پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

(v) کارڈ ہولڈر/ مشترکہ فکسڈ ڈپازٹ ہولڈرز، حسب اطلاق، محفوظ کریڈٹ کارڈ سے منسلک فکسڈ ڈپازٹ کو توڑنے یا اس میں سے جزوی رقم نکالنے کے مجاز نہیں ہوں گے، جب تک محفوظ کریڈٹ کارڈ کے تمام واجبات ادا نہ کر دیے جائیں اور محفوظ کریڈٹ کارڈ ختم نہ کر دیا جائے۔

(vi) فکسڈ ڈپازٹ یا آئی ڈی بی آئی بینک محفوظ کریڈٹ کارڈ کی منسوخی/ دستبرداری/ منسوخی کی صورت میں۔

- اگر کارڈ ہولڈر مقررہ تاریخ ادائیگی سے 30 دنوں تک بقایا رقم یا کم از کم واجب الادا رقم ادا نہیں کرتا، تو کریڈٹ کارڈ کو ہاٹ لسٹ کر دیا جائے گا، اور اگر کارڈ ہولڈر اگلے 21 دنوں میں بقایا رقم ادا نہیں کرتا، تو بقایا رقم کی فوری وصولی کے لیے فکسڈ ڈپازٹ (س) کو ختم (لیکویڈیٹ) کر دیا جائے گا۔
- یا اگر محفوظ کریڈٹ کارڈ پر بقایا رقم، بشمول آئی ڈی بی آئی بینک کی شرائط کے مطابق عائد کردہ کسی بھی فیس، چارجز یا دیگر رقوم کے، کسی بھی وقت کریڈٹ حد کی رقم کے 100% کے برابر یا اس سے زیادہ ہو جائے۔

الف۔ بینک کو مکمل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ محفوظ کریڈٹ کارڈ کے خلاف کل بقایا رقم کی وصولی کے لیے کارڈ ہولڈر / مشترکہ فکسڈ ڈپازٹ ہولڈر کے سیونگ بینک / (SB) کرنٹ اکاؤنٹ / (CA) دیگر اکاؤنٹس (خواہ انفرادی طور پر ہوں یا مشترکہ طور پر) سے رقم ڈیبٹ کر سکے۔

(ب) اگر محفوظ کریڈٹ کارڈ کی کل بقایا رقم کی وصولی کے لیے مطلوبہ رقم / CA / SB دیگر اکاؤنٹس میں موجود نہ ہو، تو آئی ڈی بی آئی بینک کو مکمل اختیار ہوگا کہ وہ پوری فکسڈ ڈپازٹ رقم، بشمول حاصل شدہ سود، ختم (لیکویڈیٹ) کر دے اور اُس رقم کو محفوظ کریڈٹ کارڈ کے تحت آئی ڈی بی آئی بینک کو قابل ادائیگی بقایا رقم کے خلاف ایڈجسٹ / سیٹ آف کر دے، اور کارڈ ہولڈر / مشترکہ فکسڈ ڈپازٹ ہولڈرز اس سلسلے میں آئی ڈی بی آئی بینک کے خلاف کوئی دعویٰ نہیں کریں گے۔ مذکورہ ایڈجسٹمنٹ / کٹوتی / سیٹ آف کے بعد اگر کوئی بقایا رقم بچتی ہے، تو وہ حسب اطلاق کارڈ ہولڈر / مشترکہ فکسڈ ڈپازٹ ہولڈر (ز) کو واپس کر دی جائے گی۔

(vii) فکسڈ ڈپازٹ (س) کی لیکویڈیشن کی صورت میں، بینک کسی بھی متوقع سودی نقصان کے لیے جواب دہ نہیں ہوگا۔

9. شکایات کے ازالے کا نظام

اگر کسی غیر متوقع صورتحال میں کارڈ ہولڈرز ہماری خدمات سے مطمئن نہ ہوں، تو وہ شکایات کے ازالے کے نظام کے ذریعے اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں۔

بینک کے پاس شکایات کے ازالے کے لیے تین سطحی نظام موجود ہے:

(i) سطح 1 - برانچ / کسٹمر ایکسپیریئنس سینٹر

(ii) سطح 2 - شکایت ازالہ افسر (جی آر او)

(iii) سطح 3 - پرنسپل نوڈل آفیسر (پی این او)

*اگر آپ کو سطح 1 پر 6 کاروباری ایام کے اندر تسلی بخش جواب موصول نہ ہو، تو ہمارے جی آر او کو grocc@idbi.co.in پر ای میل ارسال کریں یا پیر سے ہفتہ صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک (ماہ کے دوسرے اور چوتھے ہفتہ کے علاوہ) 022-66194367 پر کال کریں، یا درج ذیل پتے پر تحریر کریں: آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹڈ، کریڈٹ کارڈز، آر بی جی، 19 ویں منزل، اے ونگ، آئی ڈی بی آئی ٹاور، ڈبلیو ٹی سی کمپلیکس، گف پریڈ، ممبئی - 400 005۔

**مزید یہ کہ اگر آپ کو سطح 2 پر 4 کاروباری دنوں کے اندر تسلی بخش جواب موصول نہ ہو، تو ہمارے پی این او کو pno@idbi.co.in پر ای میل ارسال کریں یا پیر سے ہفتہ صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک (ماہ کے دوسرے اور چوتھے ہفتہ کے علاوہ) 022 66552227 پر کال کریں، یا درج ذیل پتے پر تحریر کریں: آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹڈ، کریڈٹ کارڈز، آر بی جی، 19 ویں منزل، اے ونگ، آئی ڈی بی آئی ٹاور، ڈبلیو ٹی سی کمپلیکس، گف پریڈ، ممبئی - 400 005۔

اگر شکایت درج کرانے کے 30 دنوں کے اندر شکایت کا ازالہ نہ ہو، تو کارڈ ممبر اپنی شکایت کے ازالے کے لیے آر بی آئی اومبڈسمین آفس سے انٹیگریٹڈ اومبڈسمین اسکیم کے تحت رجوع کرسکتا ہے۔ مزید تفصیلات www.idbibank.in پر کریڈٹ کارڈ گریوینس ریڈریسل ویب صفحہ پر دستیاب ہیں۔

10. افشاء

کارڈ ممبر اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ موجودہ کاروباری طریقہ کار کے مطابق، بینک وقتاً فوقتاً کریڈٹ کارڈ (ز) سے متعلق کوئی بھی معلومات کسی بھی کریڈٹ بیورو (موجودہ یا مستقبل) کو صارف کو اطلاع دیے بغیر فراہم کرسکتا ہے۔ کریڈٹ انفارمیشن بیورو انڈیا لمیٹڈ (CIBIL) حکومت ہند اور ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ اٹھایا گیا اقدام ہے جس کا مقصد مالیاتی نظام کی فعالیت اور استحکام کو بہتر بنانا ہے۔ اس اقدام میں شریک تمام بینکوں اور مالیاتی اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ صارفین کا ڈیٹا / CIBIL کریڈٹ بیورو کے ساتھ شیئر کریں، اور یہ معلومات کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز ریگولیشن ایکٹ، 2005 کی شرائط کے مطابق فراہم کی جاتی ہیں۔ اس تناظر میں، کارڈ ممبر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کارڈ اوور ڈیو ہو جائے، تو بینک مناسب اطلاع کے ساتھ صارف کے کریڈٹ کارڈ ڈیفالٹ سے متعلق کوئی بھی معلومات CIBIL اور کسی بھی دوسرے کریڈٹ بیورو (موجودہ یا مستقبل) کو فراہم کر سکتا ہے۔ اوور ڈیوکارڈ اکاؤنٹس کے خلاف ادائیگی موصول ہونے پر ڈیٹا کی کسی بھی ریفریش / اپڈیٹ کی عکاسی بینک کو ادائیگی موصول ہونے کے 60 دن کے اندر / CIBIL دیگر کریڈٹ بیوروں میں ہو جائے گی۔

ہم کارڈ ممبر کو یہ بھی مطلع کرنا چاہتے ہیں کہ بینک اپنی صوابدید کے مطابق، شکایات سے متعلق گفتگو یا ادائیگی کی وصولی سے متعلق بات چیت کے معاملات میں، جہاں بینک مناسب سمجھے، کارڈ ممبر اور بینک کے نمائندے کے درمیان ہونے والی مخصوص گفتگو کو ریکارڈ کر سکتا ہے۔

کارڈ ممبر کے پاس موجود کریڈٹ کارڈ، کارڈ ممبر کی اہلیت اور بینک کی صوابدید کی بنیاد پر اپگریڈ / ڈاؤن گریڈ کیا جا سکتا ہے۔ اس میں کارڈ ممبر کو تفویض کردہ کریڈٹ حد میں ترمیم بھی شامل ہے، تاہم یہ صرف اسی تک محدود نہیں ہے۔

آئی ڈی بی آئی بینک، LICCSL کے ساتھ مشترکہ طور پر کو-برانڈڈ کریڈٹ کارڈز پیش کرتا ہے۔ اس انتظام کے تحت بینک شراکت دار کارپوریٹ کے ساتھ محصولات / فیس شیئر کرسکتا ہے۔

- (i) یہ کارڈ ہندوستان کے اندر اور بیرون ملک دونوں جگہ استعمال کے لیے کارآمد ہے۔ تاہم، نیپال اور بھوٹان میں غیر ملکی کرنسی کی ٹرانزیکشنز کے لیے یہ کارآمد نہیں ہے۔
- (ii) بھارت سے باہر کارڈ کے استعمال کے ذریعے کی جانے والی ٹرانزیکشنز ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ایکسچینج کنٹرول ضوابط اور فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ، 1999 سمیت قابل اطلاق قوانین کے مطابق ہونی چاہئے۔ انٹرنیٹ ٹریڈنگ پورٹلز کے ذریعے فارن ایکسچینج ٹریڈنگ کی اجازت نہیں ہے۔ کسی بھی خلاف ورزی یا تعمیل نہ کرنے کی صورت میں، آپ تعزیری کارروائی کے ذمہ دار ہوسکتے ہیں۔ آپ کو اپنی فارن ایکسچینج اہلیت کے بارے میں اپنے مجاز ڈیلر (اے ڈی) سے مشورہ کرنا چاہیے۔
- (iii) اگر آپ کے کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں کوئی کریڈٹ بیلنس موجود ہو، تو آئی ڈی بی آئی بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ یہ کریڈٹ بیلنس آپ کو واپس کر دے۔
- (iv) براہ کرم کریڈٹ کارڈز کو کمپیوٹل اکاؤنٹ ٹرانزیکشنز کے سلسلے میں رقوم کی ترسیل/ ادائیگی کے لیے استعمال نہ کریں، مثلاً بیرون ملک اداروں میں سرمایہ کاری کرنا یا بیرون ملک ادارے قائم کرنا، کیونکہ یہ فنڈنگ کا ایسا طریقہ نہیں ہے جس کی اجازت آر بی آئی کی "ماسٹر ڈائریکشن — جوائنٹ وینچر/ مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ بیرون ملک میں مقیم افراد کی براہ راست سرمایہ کاری" کے تحت دی گئی ہو۔
- (v) یکم اکتوبر 2022 یا اس کے بعد جاری کیے گئے نئے کارڈز کے لیے، کارڈ ہولڈر کو 30 دنوں کے اندر کارڈ فعال کرنا ہوگا۔ کارڈ اُس وقت فعال تصور کیا جائے گا جب کارڈ ہولڈر پن سیٹ کرے، یا مختلف ٹرانزیکشن اقسام جیسے آن لائن اور بین الاقوامی ٹرانزیکشنز کے لیے سہولت فعال کرے اور/ یا حد مقرر کرے، یا کارڈ خریداری کے لیے استعمال کیا جائے۔

11. ڈیلاٹ پوائنٹس

ڈیلاٹ پوائنٹس تمام اہل ٹرانزیکشنز پر کارڈ کی قسم اور پروڈکٹ فیچرز میں متعین قابل اطلاق معیارات کے مطابق حاصل ہوں گے۔ ڈیلاٹ پوائنٹس ٹرانزیکشن کے تصفیہ (سیٹلمنٹ) کے بعد ہی صارف کے اکاؤنٹ میں جمع کیے جائیں گے۔ اگر ٹرانزیکشن کا تصفیہ نہ ہو اور رقم بلنگ کے بغیر جاری کر دی جائے، تو کوئی ڈیلاٹ پوائنٹس جمع نہیں کیے جائیں گے۔ ذیل میں دی گئی جدول میں مذکور ٹرانزیکشن زمروں پر صارفین کو ڈیلاٹ پوائنٹس فراہم نہیں کیے جائیں گے۔

پوائنٹس کی میعاد ختم ہونے کی مدت: صارفین کو جمع کیے گئے پوائنٹس کی میعاد 3 سال ہوگی۔ تاہم، کسی مہم یا پرموشنل آفر کے تحت جمع کیے گئے پوائنٹس کی میعاد صرف 1 سال ہوگی۔

ڈیلاٹ پوائنٹس کے حصول سے خارج ٹرانزیکشنز: آئی ڈی بی آئی کریڈٹ کارڈز کے ذریعے کیے گئے تمام اخراجات پر ڈیلاٹ پوائنٹس دیے جائیں گے، سوائے درج ذیل کے:

مرچنٹ کیٹیگری کوڈ	تفصیل
6010	مالیاتی ادارے — دستی نقد رقم کی ادائیگیاں
6011	مالیاتی ادارے — خودکار نقد رقم کی ادائیگیاں
6211	سیکیورٹیز — بروکرز / ڈیلرز
6300	انشورنس کی فروخت، انڈر رائٹنگ، اور پریمیز
6381	انشورنس پریمیز
9211	عدالتی اخراجات، بشمول نان و نفقہ اور بچوں کی کفالت
9222	جرمانے
9311	ٹیکس کی ادائیگیاں
9399	سرکاری خدمات — جو کسی اور زمرے میں شامل نہ ہوں
9405	بین الحکومتی خریداری — صرف سرکاری استعمال کے لیے
4112	مسافر ریلوے خدمات
5960	براہ راست مارکیٹنگ — انشورنس خدمات
5541	سروس اسٹیشنز (اضافی خدمات کے ساتھ یا بغیر)
5542	خودکار ایندھن ڈسپنسرز
5172	پیٹرولیم اور پیٹرولیم مصنوعات
5983	ایندھن فروخت کنندگان — کوئلہ، فیول آئل، مائع پیٹرولیم مصنوعات وغیرہ

ایسی صورت میں جہاں صارف کو ڈیلانٹ پوائنٹس فراہم کر دیے گئے ہوں اور بعد میں متعلقہ ٹرانزیکشن منسوخ / ریفرنڈ کر دی جائے، تو اسی کے مطابق پوائنٹس کی تعداد صارف کے پوائنٹس بیلنس سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر صارف کے پاس مطلوبہ تعداد میں پوائنٹس موجود نہ ہوں، یا پوائنٹس بیلنس منہا کیے جانے والے پوائنٹس سے کم ہو، تو مکمل پوائنٹس بیلنس منفی عدد میں چلا جائے گا۔

اعلانِ لاتعلقی:

*آئی ڈی بی آئی بینک اپنی صوابدید پر اپنی مصنوعات کے سلسلے میں، بیرونی سروس فراہم کنندگان یا کارندوں کی خدمات اُن شرائط پر حاصل کر سکتا ہے جو ضروری یا موزوں سمجھی جائیں۔ ایسی خدمات کی تکمیل کی مکمل ذمہ داری متعلقہ سروس فراہم کنندہ / فراہم کنندگان کی ہوگی۔

کریڈٹ کارڈ فیس اور چارجز کا نظام الاوقات (13 اپریل، 2023 سے نافذ)

7. شمولیتی فیس، سالانہ فیس، ایڈ آن کارڈ فیس / دیگر

آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ویرینٹ	جوائننگ فیس — بنیادی / ایڈ آن کارڈ	سالانہ فیس — بنیادی (دوسرے سال سے)	تجدیدی فیس — بنیادی / ایڈ آن کارڈ	سالانہ فیس — ایڈ آن کارڈ
ایسپائر	صفر	صفر	صفر	صفر
رائل	صفر	صفر	صفر	صفر
یوفوریا	صفر	₹1499/- (گزشتہ سال میں کم از کم ₹1,50,000 کے اخراجات کرنے پر معاف کر دی جائے گی)	صفر	صفر
وننگس	صفر	₹899/- (گزشتہ سال میں کم از کم ₹90,000 کے اخراجات کرنے پر معاف کر دی جائے گی)	صفر	صفر
امپائرئم	صفر	₹499/- (گزشتہ سال میں کم از کم ₹75,000 کے اخراجات کرنے پر معاف کر دی جائے گی)	صفر	صفر
ایل آئی سی۔ ایکلیپٹ	صفر	صفر	صفر	صفر
ایل آئی سی۔ لومائن	صفر	صفر	صفر	صفر

(2) فنانس/سروس چارج

آئی ڈی بی آئی بینک کارڈ ویرینٹ	گردشی قرض سہولت پر منافع / سود	کیش ادوانس پر سود	
	ماہانہ شرح (فی مہینہ)	سالانہ فیصد (شرح سالانہ)	ماہانہ شرح (ماہانہ)
ایسپائر	2.90%	34.80%	2.90%
رائل	2.50%	30.00%	2.50%
یوفوریا	2.90%	34.80%	2.90%
وننگس	3.40%	40.80%	3.40%
امپیرئم	2.90%	34.80%	2.90%
ایل آئی سی- ایکلیٹ	3.40%	40.80%	3.40%
ایل آئی سی- لومائن	3.40%	40.80%	3.40%

(3) دیگر فیس اور چارجز

فیس اور چارجز کی قسم	رقم												
کیش ادوانس ٹرانزیکشن فیس*	ٹرانزیکشن فیس کا 2.5% یا -/₹500 جو بھی زیادہ ہو												
تاخیر سے ادائیگی کے چارجز (فی اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹمنٹ بیلنس کے مطابق)**	<table> <tr> <th>اسٹیٹمنٹ بیلنس کے لئے</th><th>تاخیر سے ادائیگی کے چارجز</th></tr> <tr> <td><=₹500</td><td>صفر</td></tr> <tr> <td>>₹500to<=₹5000</td><td>₹400</td></tr> <tr> <td>>₹5000 to <=₹10000</td><td>₹500</td></tr> <tr> <td>>₹10000to<=₹20000</td><td>₹750</td></tr> <tr> <td>>₹20000</td><td>₹950</td></tr> </table>	اسٹیٹمنٹ بیلنس کے لئے	تاخیر سے ادائیگی کے چارجز	<=₹500	صفر	>₹500to<=₹5000	₹400	>₹5000 to <=₹10000	₹500	>₹10000to<=₹20000	₹750	>₹20000	₹950
اسٹیٹمنٹ بیلنس کے لئے	تاخیر سے ادائیگی کے چارجز												
<=₹500	صفر												
>₹500to<=₹5000	₹400												
>₹5000 to <=₹10000	₹500												
>₹10000to<=₹20000	₹750												
>₹20000	₹950												
اوور لمٹ فیس***	اوور لمٹ رقم کا 2.5% کم از کم -/₹500 کے ساتھ مشروط ہے												
چیک/ آٹو ڈیبٹ ریٹرن چارجز	-/₹500												
کریڈٹ کارڈ ادائیگی کے لیے آئی ڈی بی آئی بینک برانچوں میں نقد رقم جمع کرانے کے چارجز	-/₹200												
ڈپلیکیٹ اسٹیٹمنٹ کی درخواست	-/₹100 فی اسٹیٹمنٹ (3 مہینے سے زیادہ پرانا)												
کارڈ متبادل فیس	-/₹200												
ای ایم آئی شرح منافع / سود	13% سالانہ (اہل مدت 3,6,9,12,18,24,30 اور 36 مہینے)+												
ای ایم آئی کنورژن فیس	صفر												
ای ایم آئی قبل از وقت بندش فیس	صفر												
غیر ملکی کرنسی تبادلہ چارجز	بینک 3.5% کراس کرنسی مارک اپ چارج وصول کرتا ہے۔												

ایسپائر — ہاں (کم از کم ₹400/- کی ٹرانزیکشن ویلیو پر، زیادہ سے زیادہ ₹4000 تک، اور ماہانہ زیادہ سے زیادہ ₹300/- کی معافی) رویال — ہاں (کم از کم ₹400/- کی ٹرانزیکشن ویلیو پر، زیادہ سے زیادہ ₹5000 تک، اور ماہانہ زیادہ سے زیادہ ₹500/- کی معافی) یوفوریا — ہاں (کم از کم ₹400/- کی ٹرانزیکشن ویلیو پر، زیادہ سے زیادہ ₹5000 تک، اور ماہانہ زیادہ سے زیادہ ₹500/- کی معافی) وننگز — ہاں (کم از کم ₹400/- کی ٹرانزیکشن ویلیو پر، زیادہ سے زیادہ ₹4000 تک، اور ماہانہ زیادہ سے زیادہ ₹400/- کی معافی) امپیریم — ہاں (کم از کم ₹400/- کی ٹرانزیکشن ویلیو پر، زیادہ سے زیادہ ₹4000 تک، اور ماہانہ زیادہ سے زیادہ ₹400/- کی معافی) ایل آئی سی ایکلا — ہاں (کم از کم ₹400/- کی ٹرانزیکشن ویلیو پر، زیادہ سے زیادہ ₹5000 تک، اور ماہانہ زیادہ سے زیادہ ₹500/- کی معافی) ایل آئی سی لومین — ہاں (کم از کم ₹400/- کی ٹرانزیکشن ویلیو پر، زیادہ سے زیادہ ₹4000 تک، اور ماہانہ زیادہ سے زیادہ ₹300/- کی معافی)	فیول سرچارج معافی
تمام کارڈ ویرینٹس کے لیے — کوئی چارج نہیں	ریوارڈ ریڈمپشن فیس
ایسپائر — کوئی چارج نہیں رویال — کوئی چارج نہیں یوفوریا — کوئی چارج نہیں وننگز — کوئی چارج نہیں امپیریم — اجراء کے ایک سال کے اندر بند کرنے پر ₹999 ایل آئی سی ایکلا — اجراء کے ایک سال کے اندر بند کرنے پر ₹999 ایل آئی سی لومین — اجراء کے ایک سال کے اندر بند کرنے پر ₹999	کارڈ اکاؤنٹ کلوزر چارجز
آئی آر سی ٹی سی / انڈین ریلوے کے مقرر کردہ مطابق	آئی آر سی ٹی سی ٹکٹوں کی خریداری یا منسوخی کے چارجز

بینک کی جانب سے فی الحال بیلنس ٹرانسفر سہولت فراہم نہیں کی جا رہی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں:
www.idbibank.in
نوٹ: تمام فیسیں اور چارجز قابل اطلاق گٹز اینڈ سروسز ٹیکس کے علاوہ ہیں۔